© rasailojaraid.com

حمد باری تعالےٰ عز اسمہ

جناب اسلم صاحب کانپوری

اے خدائے ذوالمنن اے مالک و پروردگار
اے شہ جن و بشر اے خالق لیل و نہار

اے مکین لامکاں اے مرجع خلق جہاں
تیری شان کبریائی پر ہر اک ذرہ نثار

کیا کرے کوئی بیاں تیرے محامد بیکراں
ہم حباب بحر ہیں تو بحر نا پیدا کنار

امتیاز خالق و مخلوق سمجھایا ہے خوب
ماہ کامل کو بنایا پھر بھی رکھا داغدار

برگ و بر شاخ و شجر کیا بحر و بر کیا خشک و تر
عالم کن کی ہر ایک شے ہے تری آئینہ دار

ہیچ ہے بس اک تری چشم کرم کے سامنے
قیصر و اسکندر و دارا کا تاج زر نگار

کیوں نہ ہو شان رحیمی پر فدا عالم تمام
فعل بد تو ہم کریں اور تو ہو اس پر شرمسار

مانگتا ہوں اس لئے تجھ سے مرے مولا کہ تو
پھیرنے سے بندہ مسکین کو کرتا ہے عار

در پہ آیا ہوں ترے اشک ندامت لیکے آج
بخش دے میری خطاؤں کو مرے پروردگار

تو ہی بتلا تیرے در کو چھوڑ کر جاؤں کہاں
کون ہے ستار عصیاں کون ہے آمرزگار

اسلم ناچیز تیرے در سے جا سکتا نہیں
پائیگا جو کچھ یہاں ہرگز وہ پا سکتا نہیں

© rasailojaraid.com